ناپاکی کی حالت میں مدنی پنج سورہ کو ہاتھ لگانے کا شرعی حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

معلوم کرنا تھا کہ عورت مدنی پنج سورہ کو ناپاکی کی حالت میں ہاتھ لگا سکتی ہے یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ناپاکی کی حالت میں مدنی پنج سورہ کو بلا حائل چھونا جائز ہے کہ یہ قرآن کے حکم میں نہیں ہے، کیونکہ اس میں قرآن کے علاوہ باقی چیزیں قرآن سے زیادہ ہیں، ہاں! مکروہ و ناپسندیدہ ہے۔ البتہ! پنج سورہ کے وہ صفحات جن پر آیات اور ان کا ترجمہ لکھا ہوا ہے، یا صرف آیات لکھی ہیں، تو اگر ان میں اکثر حصہ آیات و ترجمہ یا آیات کا ہے یا وہاں صرف آیات و ترجمہ یا صرف آیات ہی ہیں، اور ان کے علاوہ دوسرا کوئی مضمون تحریر نہیں (اب اگرچہ صرف ایک آیت لکھی ہے اور بقیہ صفحہ خالی ہے یا دوسرا مضمون معمولی مقدار میں لکھا ہے، جو آیت کی مقدار سے کم ہے) تو ایسی صورت میں اس صفحے کو آگے، پیچھے، اوپر، نیچے، کسی بھی مقام سے ناپاکی کی حالت میں یا بے وضو ہونے کی حالت میں چھونا، جائز نہیں ہے۔

اور اگر اکثر حصہ غیر آیات اور غیر ترجمہ ہے اور کم حصے پر آیات و ترجمہ یا صرف آیات ہیں، تو اب جتنے حصے پر آیات و ترجمہ یا آیات ہیں، اس کو یا اس کے بالمقابل پشت کے حصے کو ناپاکی کی حالت میں یا بے وضو ہونے کی حالت میں چھونا، جائز نہیں ہے، اس کے علاوہ حصے کو چھو سکتے ہیں۔ ردالمحتار میں ہے "یکرہ مس کتب التفسیر والفقہ والسنن لأنھا لا تخلو عن آیات القرآن" ترجمہ: (بے وضو، جنبی یا حائضہ کو) فقہ و تفسیر و حدیث کی کتب (بلا حائل) چھونا مکروہِ تنزیہی ہے، کیونکہ یہ آیاتِ قرآنیہ سے خالی نہیں ہوتیں۔ (رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، جلد 1، صفحہ 353، مطبوعہ: کوئٹہ)

الدر المختار و ردالمحتار میں ہے "وقد جوز أصحابنا مس کتب التفسیر للمحدث ولم یفصلوا بین کون الأکثر تفسیرا أو قرآنا ولو قیل به (بأن یقال إن کان التفسیر أکثر لا یکرہ وإن کان القرآن أکثر یکرہ) اعتبارا للغالب لکان حسنا (وبه یحصل التوفیق بین القولین)" (ملتقطا من الدر و مزیدا من ردالمحتار بین الھلالین) ترجمہ: ہمارے علما نے بے وضو کے لیے کتب تفسیر کو چھونا، جائز قرار دیا ہے اور اس میں تفسیر یا قرآن کے زیادہ ہونے کی تفصیل بیان نہیں کی۔ البتہ اگر اس تفصیل کا قول کیا جائے یعنی یوں کہا جائے کہ اگر تفسیر زیادہ ہے تو پھر مکروہ نہیں اور اگر قرآن زیادہ ہے تو پھر مکروہ ہے، غالب کا اعتبار کرتے ہوئے تو بہت اچھا

ہے۔ (علامہ شامی فرماتے ہیں) اس تفصیل سے دونوں اقوال میں تطبیق پیدا ہو جاتی ہے۔ (الدر المختار ورد المحتار، کتاب الطہارۃ، جلد 1، صفحہ 353، مطبوعہ: کوئٹہ)

الجوہرۃ النیرہ، اللباب شرح الکتاب میں ہے: (والنظم للاول) "لا یجوز له مس شيء مكتوب فيه شيء من القرآن من لوح أو درهم أو غير ذلك إذا كان آية تامة۔" ترجمہ: جس تختی، درہم وغیرہ میں قرآن کی ایک مکمل آیت لکھی ہو تو اُس تختی، درہم وغیرہ کو ناپاکی کی حالت میں چھونا، جائز نہیں۔ (الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 31، المطبعۃ الخیریۃ)

خزانۃ المفتین، محیطِ برہانی، بسوط، بنایہ وغیرہ کتبِ فقہیہ میں اس متعلق مذکور ہے: (والنظم للاول) "والدرهمُ المكتوبُ عليه سورةٌ من القرآن حكمُه حكمُ المصحف۔۔۔ واللوحُ المكتوبُ عليه آيةٌ تامةٌ كالمصحف" ترجمہ: ایسے دراہم، جن پر قرآنی سورت لکھی ہو تو اس کا حکم مصحف والا ہے۔ اور ایسی تختی، جس پر ایک پوری آیت لکھی ہو، وہ مصحف کے حکم میں ہے۔ (خزانۃ المفتین، کتاب الصلاۃ، ص 702، رسالۃ دکتورۃ محققۃ، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے "کاغذ کے پرچے پر کوئی سورہ یا آیت لکھی ہو اس کا بھی چھونا حرام ہے۔" (بہارِ شریعت، ج 01، حصہ 02، ص 379، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ تحریر فرماتے ہیں: "کتاب یا اخبار جس جگہ آیت لکھی ہے خاص اُس جگہ کو بلاوضو ہاتھ لگانا، جائز نہیں، اُسی طرف ہاتھ لگایا جائے جس طرف آیت لکھی ہے، خواہ اس کی پشت پر، دونوں ناجائز ہیں باقی ورق کے چھونے میں حرج نہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 4، صفحہ 366، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے "قرآن کا ترجمہ فارسی یا اردو یا کسی اور زبان میں ہو اس کے بھی چھونے اور پڑھنے میں قرآنِ مجید ہی کا سا حکم ہے۔۔۔ ان سب کو فقہ و تفسیر و حدیث کی کتابوں کا چھونا مکروہ (تنزیہی) ہے اور اگر ان کو کسی کپڑے سے چُھوا اگرچہ اس کو پہنے یا اوڑھے ہوئے ہو، تو حَرَج نہیں مگر مَوضَعِ آیت پر ان کتابوں میں بھی ہاتھ رکھنا حرام ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 327، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4434

تاریخ اجراء: 20 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 12 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net